[*As* INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** **(1)** This Act may be called the Election (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 60, XXXIII of 2017.-** In the Election Act, 2017, hereinafter referred to as the said Act, in section 60, in sub-section (3), the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added,-

"Provided that any candidate may submit his/her nomination paper not more than six months before or less than that, before the date of Elections for the purpose of fulfillment of the requirements mentioned under section 62 and 63."

3. **Amendment in section 62, XXXIII of 2017**.- In the said Act, in section 62, in sub-section (1), the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added,-

"Provided that in case of a candidate, who, under section 60 had applied for the nomination six months before the elections such objections can be filed within a period of six months and before the publication of the list of validly nominated candidates by the Returning Officer under sections 64 and 114 of the said Act, ."

4. **Amendment in section 112, XXXIII of 2017**.- In the said Act, in section 112, after sub-section (8),full stop at the end a colon shall be substituted a colon sand thereafter the following proviso shall be added,-

"Provided that in case of that candidate, who, under section 60 had applied for nomination six months before the elections the requirements of this section shall be fulfilled within a period of six months and before the publication of the list of validly nominated candidates by the Returning Officer under sections 64 and 114 of said Act, ."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of the above amendments is to provide for the extension in time period for scrutiny of the candidature of those candidates who want to satisfy all the requirements of scrutiny relevant to different departments by proving the validity of their credentials well before time. Therefore, this time period should be extended for six months in favor of such candidates only who wish their

nomination papers to be rejected/accepted well in time. In addition to that, the said amendment would also eliminate the activities of those miscreants who deteriorate the image of any candidate, file baseless objections (which are proved baseless afterwards through a legal process) to the candidature of a candidate after the publication of the list of validly nominated candidates by the Returning Officer under sections 64 and 114 of this Act. This practice tarnish the image of a candidate who wants to go through each phase of scrutiny being a fair candidate.

This Bill is designed to achieve above objective.

Sd/-

RAI MUHAMMAD MURTAZA IQBAL
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے:۔

لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۶۰ کی ترمیم:۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۶۰ میں، ذیلی دفعہ ۳ کے بعد درج ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی امیدوار دفعہ ۶۲ اور ۶۳ میں مذکور تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے انتخابات کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ یا کم از کم چھ ماہ قبل اپنے کاغذاتِ نامزدگی بھی جمع کروائے۔"

۳۔ **نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۶۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۶۲ میں ذیلی دفعہ ا کے بعد درج ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اعتراضات، جو چھ مہینوں کے اندر اور اس ایکٹ کی دفعات ۶۴ اور ۱۱۴ کے تحت ریٹرننگ افسر کی جانب سے اہل نامزد امیدواروں کی فہرست کی اشاعت سے قبل، صرف اس امیدوار کے لئے، جس نے، دفعہ ۶۰ کے تحت انتخابات سے قبل چھ ماہ کی نامزدگی کے لئے درخواست دی تھی، جمع کرائے جاسکتے ہیں۔"

۴۔ **نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۱۱۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۶۲ میں ذیلی دفعہ ۱۱۲ کے بعد، حسب ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی ضروریات کو، چھ مہینوں کے اندر اور اس ایکٹ کی دفعات ۶۴ اور ۱۱۴ کے تحت ریٹرننگ افسر کی جانب سے اہل نامزد امیدواروں کی فہرست کی اشاعت سے قبل، صرف اس امیدوار کے لئے، جس نے دفعہ ۶۰ کے تحت انتخابات سے قبل چھ ماہ کی نامزدگی کے لئے درخواست دی تھی، پورا کیا جائے گا۔"

بیان اغراض و وجوہ

مذکورہ بالا ترامیم کا مقصد ان امیدواروں، جو قبل از وقت اپنے کوائف کی درستی کو ثابت کرتے ہوئے مختلف متعلقہ محکموں میں جانچ پڑتال کی تمام ضروریات کو پورا کرنا چاہتے ہیں، کی جانچ پڑتال کی مدت میں توسیع فراہم کرنا ہے۔ لہٰذا صرف ایسے امیدواروں، جو

اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کے کاغذات نامزدگی بروقت مسترد/منظور کئے جائیں، کے حق میں چھ مہینوں کے عرصہ کی توسیع کی جائے۔ اس کے علاوہ، مذکورہ ترمیم، ان شرپسندوں، جو اس ایکٹ کی دفعات ۶۴ اور ۱۱۴ کے تحت ریٹرننگ افسر کی جانب سے اہل نامزد امیدواروں کی فہرست کی اشاعت کے بعد کسی امیدوار کی ساکھ کو خراب کرنے اور اس کو حقیر ثابت کرنے کے لئے۔ بے بنیاد اعتراضات جمع کراتے ہیں (جو بعد ازیں قانونی عمل کے ذریعے بے بنیاد ثابت ہوتے ہوں)، کی غلط سرگرمیوں کا بھی خاتمہ کرے گی۔ اس عمل سے اس امیدوار، جو شفاف امیدوار کے طور پر جانچ پڑتال کے ہر مرحلہ سے گزرنا چاہتا ہو، کی ساکھ خراب ہوتی ہے۔

اس بل کا مقصد حسب بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

رائے محمد مرتضیٰ اقبال

رکن قومی اسمبلی